79

یتیم پوتے کا وراثت میں حصہ

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ایک عزیز کا انتقال ہوگیا ہے ان کی وراثت کی تقسیم کا مسئلہ درپیش ہے ان کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں بیٹوں میں سے ایک اپنے والد کی زندگی میں فوت ہوگیا فوت ہونے والے بیٹے کا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں یہ جائیداد کس طرح تقسیم ہوگی پوتے اور پوتیاں وارث ہوں گے یا نہیں؟ جائیداد جو کہ نقدی پلاٹ اور مکان کی شکل میں ہے جس کی مالیت تقریباً ایک کروڑ 56 لاکھ ہے۔

الجواب بعون الوہاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوةُ وَالسَّلَامُ علٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

صورت مسئولہ میں کل جائیداد کے آٹھ حصے ہوں گے جن میں سے ہر ایک بیٹے کو دو جبکہ ہر ایک بیٹی کو ایک حصہ ملے گا جبکہ پوتے اور پوتیاں محروم رہیں گے۔اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

	8
3 بیٹے	2+2+2
2 بیٹیاں	1+1
1 پوتا	محروم
2 پوتیاں	محروم

کل ترکہ: 15600000

فی بیٹا: 11700000=3×3900000

فی بیٹی: 3900000=2×1950000

پوتا: محروم　　پوتیاں: محروم

ایک بیٹے کو دو بیٹیوں کے برابر حصہ ملنے کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے:

﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِيٓ أَوۡلَٰدِكُمۡۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۚ﴾

’’اللہ تمھیں تمھاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے، مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر حصہ ہے۔‘‘ [1]

بیٹوں کی موجودگی میں پوتے اور پوتیوں کے محروم ہونے کی دلیل رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے:

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ»

’’سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میراث اس کے حق داروں تک پہنچادو اور جو کچھ باقی بچے وہ سب سے زیادہ قریبی مرد عزیز کا حصہ ہے۔‘‘ [1]

والله تعالى أعلم وإسناده العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

[1] سورۃ النساء:11. [1] صحیح البخاری، كِتَابُ الفَرَائِضِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ»، حدیث:6732.